

نقل مکتوب حضرت مولانا عبد الستار خان آغا صاحب مجددی سندھی دامت برکاتہم

از ٹنڈو ساہیوالہ

ڈاکخانہ ٹنڈو محمد خان

فضائل پناہ حقانی آگاہ جناب مولوی عبدالکریم صاحب زید مجدد
اما بعد الحمد والصلوة و تبلیغ الدعوات مخفی مباد کہ در یقہ انیقہ الیشان مورخہ ۱۵ محرم
۱۳۸۳ھ رسید از مضامین مندرجہ آگہی یافتہ و موافق ارای اکابر اہل السنۃ و الجماعۃ
شکر اللہ تعالیٰ معہم دانستم و العلم عند اللہ سبحانہ
حق سبحانہ و تعالیٰ مارا دشمارا ظاہرا و باطنا بر جادۃ شریعت مصطفویہ علیہ الصلوۃ
والسلام استقامت عطا فرماید و از شرف نفس امارہ و مکائد شیطان نجات بخشد
و توفیق آن کار دہد کہ خود ش بآن رضا مند گردود۔

و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔ وجہ تاخیر جواب خط
نا اعتدالی طبع بود۔ احقر عبد الستار عفی عنہ

خراج تحسین

(از حضرت مجاہد ملت مولانا غلام غوث صاحب ظلہ العزیز اردنی ناظم عمومی جمعیتہ العلماء اسلام پاکستان)
”الحق“ حق کی آواز ہے۔ اللہ تعالیٰ اعلاء کلمۃ اللہ۔ احیاء سنت۔ خدمت دین۔
نصح مسلمین اور تنظیم امت کی توفیق عطا فرمائیں۔ پہلا پرچہ نظر سے گزرا۔ دیکھ کر دل
خوش ہوا۔ اہل باطل نے ہمیشہ سے اپنے رسالوں ہی کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ اس
طرح کے مفاسد کا علاج بھی اسی قسم کے سمجھاروں سے کیا جاسکتا ہے۔ دارالعلوم حقانیہ
جو صوبہ سرحد میں پہلی بڑی دینی درسگاہ ہے اور جو بیسیوں عربی مدارس کے قیام کا سبب
بنا۔ اس کا ایک ترجمان ہونا ضروری ہے جو اپنے درجہ اور شان کے مطابق دین قیم کی خدمت
کرسے۔ الحمد للہ تعالیٰ کہ اب یہ ضرورت پوری ہو گئی جمعیتہ العلماء اسلام کی ہمدردیاں اس
کے ساتھ ہیں۔ میں ذاتی طور پر ناکارہ ہوں لیکن حضرت مولانا عبد الحق صاحب مدظلہ کے
ارشادات کی تعمیل میں خوش